بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 21 ربیع الاول، 1440ھ | 30/11/2018 | نمبر: 1440/14

برصغیر پاک وہند میں امن اور ترقی کے لیے ہندو ریاست سے "اکھنڈ بھارت" کے تحت اتحاد نہیں بلکہ نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ضروری ہے

باجوہ-عمران حکومت مسلسل ہندو ریاست کے سامنے بچھی جا رہی ہے اور نتیجتاً ہندو ریاست کے غرور وتکبر میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ صرف دو دن قبل پاکستان کے آرمی چیف جنرل باجوہ نے کرتارپور راہداری کی افتتاحی تقریب میں اعلان کیا تھا کہ "یہ امن کی جانب قدم ہے جس کی ہمارے خطے کو ضرورت ہے"۔ اس بیان کے جواب میں بھارتی آرمی چیف بپن راوت نے یہ مطالبہ داغ دیا ہے کہ پاکستان اپنے معاشرے سے مذہب کے کردار کو ختم کرے۔ 30 نومبر 2018 کو راوت نے متکبرانہ اعلان کیا کہ اگر پاکستان "بھارت کے ساتھ چلنا چاہتا ہے تو اسے خود کو ایک سیکولر ریاست میں ڈھالنا ہوگا"۔ یقیناً مقبوضہ کشمیر پر مظالم ڈھانے والی ہندو ریاست یہ چاہتی ہے کہ امت مسلمہ اسلام سے محروم ہو جائے جو کہ صدیوں سے امت کی طاقت، استقامت، دلیری و بہادری کی بنیاد ہے۔ ہندو ریاست کے نزدیک نارملائیزیشن کا مطلب اکھنڈ بھارت ہے جہاں مسلمان ہندو اشرافیہ کے سامنے اپنی معاشی، سیاسی، ثقافتی اور فوجی طاقت سے دستبردار ہو جائیں گے۔

باجوہ-عمران حکومت کے کمزور موقف کی بنیاد نہ تو "قومی مفاد" ہے اور نہ ہی اسلام اور مسلمان ہیں۔ درحقیقت اس حکومت کا موقف امریکی منصوبے کے عین مطابق ہے جس کے تحت وہ چین کو قابو کرنے اور اسلام کی ایک ریاست کی صورت میں واپسی کو روکنے کے لیے ایک علاقائی بلاک بنانا چاہتا ہے جس کی سربراہی بھارت کرے۔ یہی وجہ ہے کہ باجوہ-عمران حکومت یہ کہتی ہے کہ بھارت کے ساتھ جنگ ممکن نہیں ہے اور بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے بجائے یہ حکومت "تحمل" کی پالیسی پر عمل کر رہی ہے جبکہ بھارت پاکستان سے ایٹمی ہتھیاروں کی موجودگی کے باوجود کولڈ سٹارٹ کی حکمت عملی پر جنگ کی تیاری کر رہا ہے۔ ایک طرف باجوہ-عمران حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ بھارت پاکستان کو معاشی طور پر نقصان پہنچانے کے لیے سی پیک منصوبے کو تباہ وبرباد کرنا چاہتا ہے لیکن دوسری جانب یہ حکومت بھارت سے تجارت کرنے کے لیے سرحدوں کو کھولنے اور اس کے ساتھ آزاد تجارت کا معاہدہ کرنے کے لیے تیار ہے جس کے نتیجے میں بھارت کی معاشی بالادستی میں ہی اضافہ ہوگا۔ اور ایک جانب باجوہ-عمران حکومت بھارتیوں کو ان کے مذہبی تہواروں پر مبارک باد دے رہی ہے جبکہ بھارتی مشرکین یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ پاکستان کے مسلمان اپنے معاشرے سے اسلام کے کردار کو ہی نکال دیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں خبردار کیا ہے:

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا

"تم دیکھوگے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں" (المائدۃ:82)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! برصغیر پاک و ہند میں امن اور ترقی صرف ایک ہی صورت میں یقینی ہے اور وہ یہ ہے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے ذریعے اسلام کو مکمل طور پر نافذ کیا جائے۔ یہ اسلام ہی تھا جس نے اس خطے کو دنیا کا معاشی انجن بنا دیا تھا اور اس خطے کی پیداوار پوری دنیا کی پیداوار کا 25 فیصد ہو گئی تھی۔ یہ خطہ اس قدر دولت مند تھا کہ برطانیہ نے موجودہ حساب سے اس کی 45 ٹریلین ڈالر کی دولت لوٹنے میں 173 سال لگائے۔ اور یہ خطہ اس قدر پُر امن تھا کہ اکثریتی غیر مسلم آبادی نے اسلامی قیادت کو قبول کیا جس نے انصاف، تحفظ اور خوشحالی کو یقینی بنایا۔ مسلمانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کی بالادستی کے ذریعے برصغیر پاک وہند کے تمام لوگوں کو ہندو مشرک اشرافیہ کے جبر اور ظلم سے نجات دلائیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

هُوَ الَّذِىٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ

"وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام ادیان پر غالب کر دے، اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں" (التوبۃ:33)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس